سوال نمبر: 5593

منجانب: جناب فخر اعظم وزیر صاحب، رُکن صوبائی اسمبلی

کیا وزیر صنعت وحرفت ارشاد فرمائیں گے کہ

سوال	جواب
(ا) آیا یہ درست ہے کہ خیبر پختونخوا اکنامک ڈویلپمنٹ زون اینڈ منیجمنٹ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر محسن سید نے چین میں منعقد بزنس روڈ شو میں اہم کردار ادا کیا تھا جس کے تحت صوبے میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع ہے؟	جی ہاں۔
(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ آفیسر خود برود کے الزام میں نیب لاہور نے گرفتار کیا ہے؟	مذکورہ آفیسر کو نیب لاہور نے سرگودھا انڈسٹریل پارک کے لیے اراضی کی خریداری میں اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزام کے تحت گرفتار کیا تھا۔ تاھم لاہور ہائی کورٹ نے مورخہ 22.6.2017 کو مذکورہ آفیسر کو ضمانت پر رہا کر دیا۔
(ج) اگر (ا) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہو تو ایسے غیر ذمہ دار فرد کی تعینات انڈسٹریل زون اور صوبے کے مفاد کے منافی نہیں ہے آیا اس صوبے کے اربوں ڈالر کیلئے خطرے کا باعث نہیں ہے نیز صوبائی حکومت نے کس بنیاد پر نیب زدہ/ کرپٹ آفیسر کو صوبے میں تعینات کیا ہے تفصیل فراہم کی جائے۔	مذکورہ آفیسر صنعتی زونز کی قیام کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ اُن کی زیر نگرانی پاکستان میں کئی صنعتی زونز قائم ہوئے ہیں۔ اس فیلڈ میں وسیع تجربہ ہونے کے باعث مذکورہ آفیسر کو میرٹ کی بنیاد پر KP-EZDMC کا CEO لگایا گیا تھا۔ مذکورہ آفیسر کی انتھک کاوشوں کی بدولت مذکورہ کمپنی ایک فعال ادارہ بن گئی ہے۔ جو صوبہ خیبر پختونخوا کی صنعتی ترقی میں اہم کردار کی حامل ہے۔ چین میں منعقدہ خیبر پختونخوا سی پیک انوسٹمنٹ روڈ شو میں KP-EZDMC نے اہم کردار ادا کیا۔ جس کی بدولت چین کی پبلک اور پرائیوٹ کمپنیوں کے ساتھ مفاہمتی یاداشتوں پر دستخط ہوئے۔ اس ضمن میں 2014 میں FIA فیصل آباد نے انکوائری کی تھی۔ جو الزام ثابت نہ ہونے پر بند کر دی گئی۔ محسن سید ایک ذمہ دار شخص ہیں اُن کی لاہور ہائی کورٹ سے ضمانت پر رہائی ان الزامات کی تردید ہے۔ مزید برآں ضمانت ہوتے ہی محسن سید صاحب نے اپنی پوزیشن سے استعفیٰ دے دیا تھا اور بورڈ نے اسکو منظور کرتے ہوئے انہیں اگلے CEO کی تعیناتی تک کام جاری رکھنے کی ہدایت دی تھی۔